از امام ولی اللہ دہلویؒ

معرفتِ خداوندی

انسانی فطرت کا حصّہ ہے

جب انسان نے اپنے علم کا دائرہ وسیع کیا اور اس نے دیکھا کہ خود اس کی ذات اور اندرونی باطنی اور جسمانی دنیا میں اور اسکی ذات سے خارج تمام کائنات میں ایک منظم تدبیر اور پرحکمت نظام موجود ہے اور یہ بھی معلوم کیا کہ تمام عوالم سماویہ اور ارضیہ کا نظام مقررہ قوانین پر چل رہا ہے جس میں ذرہ برابر بھی خلل نہیں آتا تو وہ اپنی فطرت سے اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس نظام کیلئے وجود میں لانے والا موجب کوئی اور ہے جو اس عالم سے خارج ہے یہ اجمالی معرفت نوعِ انسانی کے تمام افراد کی جبلّت میں مرکوز ہے لہٰذا مشرق و مغرب میں کوئی بھی سلیم الطبع قوم نہیں جس کا یہ عقیدہ نہ ہو۔

(البدور البازغۃ مترجم اردو صـ ۲۴۴)

از امام انقلاب مولانا عبید اللہ سندھیؒ

مذہبی تحریک کا

لادینی حملے سے تحفّظ

۱۹۲۳ء میں ترکی جانا ہؤا سات مہینہ ماسکو میں رہا سوشلزم کا مطالعہ اپنے نوجوان رفیقوں کی مدد سے کرتا رہا چونکہ نیشنل کانگریس سے تعلق سرکاری طور پر ثابت ہو چکا تھا اس لیے سوویٹ روس نے اپنا معزز مہمان بنایا اور مطالعہ کے لیے ہر قسم کی سہولتیں بہم پہنچائیں میرے اس مطالعہ کا نتیجہ ہے کہ میں اپنی مذہبی تحریک کو جو امام ولی اللہ دھلویؒ کی شارح ہے اس زمانے کے لادینی حملے سے محفوظ کرنیکی تدابیر سوچنے میں کامیاب ہؤا میں اس کامیابی پر اوّل انڈین نیشنل کانگریس دوم اپنے ہندوستانی نوجوان رفقا جن میں ہندو بھی شامل ہیں اور مسلمان بھی سوشلسٹ بھی اور نیشنلسٹ بھی سوم سوویٹ روس کا ہمیشہ ممنون اور شکر گزار ہوں گا اگر ان تین طاقتوں کی مدد مجھے نہ ملتی تو میں اس تخصص اور امتیاز کو کبھی حاصل نہ کر سکتا۔ (خود نوشت سوانح)